

یونیورسل پری کنڈرگارٹن کے لیے والدین کا رہنما

پری کنڈرگارٹن میں کیا توقع کی جاسکتی ہے، اسکو سمجھنے میں آپکی مدد کرنا نہایت اہم ہے۔ دماغ کے 85 فیصد کی نشوونما 5 سال کی عمر سے پہلے ہو جاتی ہے۔ پری اسکول کے سال وہ وقت ہوتے ہیں جب دماغ استعداد کی انتہا کو پہنچتا ہے¹۔ پری کنڈرگارٹن کا سب سے اہم ہدف آپکے بچے کو وہ علم، صلاحیتیں اور تدریس کے طریقے سکھانا ہے جنکی اسکول کے لیے تیار ہونے کے لیے ضرورت ہے۔ ذیل میں پری کنڈرگارٹن کی عمومی سرگرمیاں درج ہیں مع وہ تجاویز جو آپ گھر پر کرسکتے ہیں تاکہ آپکے بچے کی تعلیم کو تقویت فراہم ہو اور اسکی توسیع ہو۔ باہم ملکر، ہم آپکے بچے کو اسکول کے لیے ایک عمدہ شروعات دینا چاہتے ہیں۔

جموعی اور لطیف حرکتی صلاحیتیں

پری کنڈرگارٹن میں موسم اچھا ہونے پر بچے روزانہ باہر کھیلتے ہیں۔ باہر کھیلنا بچوں کے عضلات کی نشوونما میں مدد دیتا ہے، ہم آہنگی کو بہتر بناتا ہے، اور صحت افزوں عادات کو فروغ دیتا ہے۔ کھیلنے کا میدان بچوں کے لیے سماجی صلاحیتیں سیکھنے کا عمدہ مقام ہے جیسے باری لینا، دوسروں سے بات کرنا، دوست بنانا اور ساتھ ملکر کھیلنا۔



گھر پر اپنے بچوں کو کھیلنے کے میدان میں لے کر جائیں تاکہ وہ تمام قسم کی حرکتوں کی مشق کرسکیں۔ باہر کے کھیل کھیلیں جیسے ہاپوٹاپو، رسی ٹاپنا، سرخ بتی، ہری بتی اور سائڈ واک چاک سے نقاشی کرنا۔ ایسے کھیل کھیلیں جنہیں آپ بچپن میں کھیلا کرتے تھے۔

با آواز بلند مطالعہ

پری کنڈرگارٹن میں بچے روزانہ کہانیاں سنتے ہیں۔ وہ سوال پوچھتے ہیں، نئے الفاظ سیکھتے ہیں، کتابوں کے مختلف حصوں پر بحث کرتے ہیں۔ اس وقت کے دوران بچے سماعتی، مطالعاتی، تحریری، گویائی اور تنقیدی سوچ کی صلاحیتوں کو فروغ دیتے ہیں۔ وہ اسکے متعلق سن کر پرجوش ہوتے ہیں کہ اگلے دن کیا ہوگا اور استاد ہر مرتبہ ورق بدلنے پر



کیا سکھائیں گے۔

گھر پر اپنے بچوں کے ساتھ مختلف قسم کی کتابوں کا مطالعہ کریں۔ لائبریری کا دورہ کریں اور حیوانات، انسانات، مقامات اور مختلف اشیاء کے متعلق کہانی کی کتابیں اور غیر افسانوی کتابیں استعار لیں۔ اپنے بچے سے آپکو ایک "تصویری سفر" پر لے جانے کو کہیں جس میں وہ تصاویر کو دیکھ کر آپکو یہ سنائے کہ کہانی کا کیا مطلب ہے۔ اسکے متعلق سوالات پوچھیں کہ اگلا قدم کیا ہوگا یا کسی کردار نے کہانی میں کوئی کام کیوں کیا۔

مرکزی / انتخابی وقت

پری کنڈرگارٹن میں بچے اسکے متعلق فیصلے کرتے ہیں کہ وہ روزانہ کہاں تحقیق، دریافت اور تدریس حاصل کریں گے۔ وہ مرکزی / انتخابی وقت کے دوران اکیلے کام کرکے یا دیگر بچوں کے ساتھ ملکر کام کرکے خود مختاری سیکھیں گے۔ وہ مطالعہ، تحریر، تعمیر، کٹائنی، رنگ روغن اور فرض کرتے ہیں۔ وہ مرکز میں کیے گئے کام کی منصوبہ بندی، کام کرنے اور جائزے لینے کی مشق کرتے ہیں۔ یہ صلاحیتیں تعمیر کرنا بچے کی سماجی جذباتی نشوونما کے لیے اہم ہے۔



گھر پر اپنے بچے کو اسکے متعلق فیصلہ کرنے دیں کہ وہ اسکول کیا پہننے، کونسا کھیل کھیلے، کس رنگ کا تولیہ استعمال کرے۔ اپنے بچے سے کوئی منصوبہ بنانے کو کہیں (یہ فیصلہ کرے کہ وہ کھیلنے کے میدان میں کس چیز سے کھیلے گا یا وہ دوست کے ساتھ کونسے کھیل کھیلنا چاہتا ہے) اور پھر ان پر عمل کرنے کی گزارش کریں۔ پھر اسکے متعلق اپنے بچے سے سوالات پوچھ کر اس پر غور کرنے میں مدد کریں اور یہ دریافت کریں کہ انکے خیال میں انکے منصوبے کیسے رہے۔

کلاس اجلاس

انسٹیٹیوٹ آف میڈیسن 2000، فرام نیورانلز ٹو بیبرینڈز: داس ائس آف ارلی چائلڈہوڈ نیشنل اکیڈمی پریس۔



Sophia E. Pappas, Executive Director

پری کنڈرگارٹن میں بچے ساتھ مل جاتے ہیں اور معلمین، کھوج کاران اور دوستوں کی اجتماع بن جاتے ہیں۔ وہ اس دن کے منصوبہ پر بات چیت کرتے ہیں۔ وہ سن کر اور کہانیوں کے جواب دے کر اور نغمے گا کر اور بچوں کے گیت گا کر لسانی صلاحیتوں کو فروغ دیتے ہیں۔ وہ گنتی کی مشق کرتے، سلسلے کی تلاش کرتے ہیں اور دیگر ریاضی کے تصورات کی تحقیق کرتے ہیں۔

گھر پر نغمے گائیں، کہانیاں بانٹیں، اور نظمیں پڑھیں جنہیں آپ نے اپنے بچپن میں سیکھا تھا۔ اپنے خاندان کے بارے میں کہانیاں سنائیں اور یہ کہ آپ بچپن میں کیا کیا کرتے تھے۔ ہر روز اسکے متعلق گفتگو کریں کہ موسم کیسا ہے، اور لوگ موسم کی بنیاد پر مختلف لباس کیوں زیب تن کرتے ہیں۔

چھوٹا گروہ

پری کنڈرگارٹن میں بچے استاد اور دیگر طلبا کے ساتھ مرتکز وقت صرف کرتے ہیں جب وہ چھوٹے گروہ میں ہوتے ہیں۔ ان پر نئے علم کا انکشاف ہوتا ہے اور وہ استاد اور دیگر طلبا کی اعانت سے اپنے حاصل کردہ تعلیم کی مشق کرتے ہیں۔



گھر پر جب بھی ممکن ہو تو اپنے بچے کے ساتھ ایک بہ ایک وقت گزاریں۔ اسکے متعلق بات چیت کریں کہ انہوں نے اسکول میں کیا سیکھا۔ بچے کو نولانے کے دوران اس سے گزرے ہوئے دن کے بارے میں، پسندیدہ سرگرمیوں اور دوستوں کے

بارے میں گفتگو کریں۔

وقت طعام

پری کنڈرگارٹن میں بچے کو کھانے کے لیے تیاری کرنے کے لیے ایک کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ طعام کو گھریلو انداز میں سجایا جاتا ہے تاکہ بچے خود کھانا لیں اور کھانے کے دوران بات چیت میں سرگرم ہو کر سماجی صلاحیتیں سیکھیں۔ اساتذہ اکثر بچوں کے ساتھ ہی طعام نوش کرتے ہیں تاکہ وہ درست اداب اور گفتگو کی مثال پیش کرسکیں۔



گھر پر کھانے کے وقت کے لیے دستورالعمل کو فروغ دیں۔ اپنے بچے کو کھانے کی تیاری کرنے کے لیے میز سجانے دیں۔ میز پر بیٹھیں اور اپنے بچے کو خود کھانا لینے دیں۔ اپنے بچے سے میز کی صفائی کرنے، برتنوں کو سنگ میں رکھنے اور چھجے / کانٹے کو دراز میں رکھ کر مدد کرنے دیں۔

پری کنڈرگارٹن آپکے بچے کو کالج اور مستقبل کے طرز معاش کے لیے تیار کرنے کا پہلا قدم ہے۔

دفتر برائے ابتدائی طفلی تعلیم کی جانب سے پیش کردہ

www.nyc.gov/schools/earlychildhood

ٹیلیفون: 212-374-0351

کیا اس سے آپکی مدد ہوئی؟ ہمیں اپنی رائے بھیجیں۔

ای میل: earlychildhood@schools.nyc.gov

آپ ہماری ویب سائٹ پر پری کنڈرگارٹن پروگراموں کی معلومات ملاحظہ کرسکتے ہیں۔

<http://schools.nyc.gov/ChoicesEnrollment/PreK>